کیپ اسٹون ریسرچ پروجیکٹ گائیڈلائنز: بی ایس اسلامک سٹڈیز (درس نظامی)

CAPSTONE RESEARCH PROJECT GUIDELINES

AIOU

Course Codes:3965

شعبہ سیرت سٹڈیز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

بی ایس اسلامک سٹڈیز (تخصص درس نظامی) کے طلبہ کے لیے ریسرچ پروجیکٹ / پلان کا ٹیمپلیٹ

بی ایس پروگرام میں بنیادی اور اعلیٰ سطح کے کورسز مکمل کرنے کے بعد، طلبہ کے لیے کیپ اسٹون پروجیکٹ (Capstone Project) مکمل کرنا لازمی ہے۔ آخری سمسٹر کا یہ پروجیکٹ طلبہ کو آزادانہ تحقیق یا مسائل کے حل کے ذریعے اپنے نظریاتی علم کو حقیقی دنیا کے مسائل پر لاگو کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ یہ پروجیکٹ تعلیمی سیکھنے اور صنعت یا مزید تعلیمی تحقیق کے لیے درکار پیشہ ورانہ مہارتوں کے درمیان ایک پل کا کام کرتا ہے۔

کیپ اسٹون پروجیکٹ کے مقاصد

کیپ اسٹون پروجیکٹ کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- کثیر الجہتی (Multidisciplinary) علم اور مہارتوں کو یکجا کرنا۔
- تحقیقی طریقوں کو حقیقی یا فرضی کاروباری / مالیاتی مسائل پر لاگو کرنا۔
- طلبہ کی تجزیاتی، ابلاغی اور رپورٹ لکھنے کی صلاحیتوں کو بہتر بنانا۔
- مسائل حل کرنے، تنقیدی سوچ اور فیصلہ سازی کی مہارتوں کو فروغ دینا۔
- جاب مارکیٹ یا پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے لیے طالب علم کی تیاری کو مضبوط بنانا۔

پروجیکٹ کا تعارف اور طریقہ کار

یہ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے بی ایس اسلامیات کے طلبہ کے لیے ایک ٹیمپلیٹ ہے تاکہ وہ شعبہ اسلامیات سے منظور شدہ فارمیٹ کے مطابق اپنا تحقیقی پروجیکٹ یا منصوبہ جمع کرواسکیں۔

بی ایس علوم اسلامیہ (تخصص درس نظامی) کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے، طلبہ کو کسی بھی منتخب یا دیے گئے موضوع پر چھ ہفتوں (مجوزہ وقت) کے اندر ریسرچ پروجیکٹ لکھنا ہوگا۔ یہ تحقیقی منصوبہ طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد دیتا ہے کہ اسلام کے نظریاتی علم کو

ایک علمی مقالہ لکھنے کے لیے کیسے استعمال کیا جا سکتا ہے، تاکہ طلبہ اپنے مستقبل کے تعلیمی مقاصد کے لیے مناسب علم اور مہارتیں حاصل کر سکیں۔

پروجیکٹ کی تکمیل کے بعد، طلبہ کو ریسرچ پروڈکٹ (مقالہ) کا ڈرافٹ شعبہ میں جمع کروانا ہو گا۔ اگر تحقیقی کام مقررہ معیار اور فارمیٹ کے مطابق نہ ہوا، تو طلبہ سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے نگران (Supervisor) کے تبصروں کی روشنی میں اسے بہتر بنا کر دوبارہ جمع کروائیں۔ وہ طلبہ جو منظور شدہ تحقیقی مقالہ جمع کروائیں گے، انہیں اس مضمون میں پاس تصور کیا جائے گا۔

تحقیقی موضوع کا انتخاب

طلبہ کو اپنے اختصاص (Specialization) سے متعلق موضوع تجویز کرنا چاہیے۔ درس نظامی کے نصاب میں قرآن کریم، حدیث، فقہ و اصول فقہ اور عربی گرائمر کے مضامین شامل ہیں۔ ان میں سے کسی کو بھی طالبعلم اپنی تحقیق کا موضوع بنا سکتا ہے۔

موضوع کا شعبہ سے منظور ہونا ضروری ہے اور اسے درج ذیل معیار پر پورا اترنا چاہیے:

1. بی ایس اسلامیات پروگرام کے مقاصد سے ہم آہنگی۔
2. تحقیق کی گنجائش اور متعلقہ ذرائع (Resources) کی دستیابی۔
3. مقررہ وقت کے اندر تکمیل کا امکان (Feasibility)۔

مجوزہ تحقیقی شعبہ جات:

کسی بھی ایسے موضوع پر تحقیق جو علوم اسلامیہ کے دائرہ کار میں آتا ہو، جیسے کہ:

- قرآن و حدیث کے متون اور تعلیمات
- تاریخ اسلام اور تفسیر

- اسلامی مدارس وتنظیمات
- اسلامی نصابات اور مذہبی فکری رحجانات

طالب علم کا کردار اور ذمہ داریاں:

طلبہ سے درج ذیل امور کی توقع کی جاتی ہے:

1. آزادانہ تحقیق یا فیلڈ ورک کرنا۔
2. تحقیقی اخلاقیات اور علمی دیانت داری (Academic Integrity) کی پاسداری کرنا۔
3. اپنے مقرر کردہ نگران (Supervisor) سے باقاعدہ رابطہ رکھنا۔
4. کام کو دی گئی ڈیڈ لائنز اور ہدایات کے مطابق جمع کروانا۔
5. سنجیدگی، کام کی اصلیت (Originality) اور علمی نظم وضبط کا مظاہرہ کرنا۔

الفاظ کی حد (شعبہ علوم اسلامیہ):

- کیپ اسٹون ریسرچ پروجیکٹ 4000 سے 6000 ٹائپ شدہ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے (ضمیمہ جات کے علاوہ)۔
- تحریر کے معیار، خاص طور پر خیال کی وسعت، تنقیدی تجزیہ اور مدلل جواز کو ترجیح دی جائے گی۔
- سرقہ (Plagiarism) کے بارے میں پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ مماثلت کا انڈیکس (Similarity Index) 19٪ سے کم ہونا چاہیے۔
- دیگر شعبہ جات کے تمام پروگرامز کی طرح بی ایس علوم اسلامیہ کے طلبہ بھی **ٹورابین (Turabian)** ریسرچ مینوئل کے طریقہ کار پر عمل کریں گے۔

تحقیقی منصوبے کے اہم اجزاء:

تحقیقی منصوبہ ان تین اہم حصوں پر مشتمل ہونا چاہیے:

1. تحقیق / پروجیکٹ کے خیال کا تعارف۔
2. آپریشنل پلان (طریقہ کار)۔
3. تقسیم / اشاعت کا منصوبہ۔

عمومی ہدایات اور محکمانہ طریقہ کار:

1. شعبہ کے ساتھ کورس کوڈ رجسٹر کروائیں۔
2. موضوع کی منظوری پر شعبہ ایک فیکلٹی سپروائزر مقرر کرے گا جو پورے پروجیکٹ میں رہنمائی کرے گا۔
3. سمسٹر کے آغاز میں ایک آن لائن اورینٹیشن ورکشاپ جو کے ایل ایم ایس پورٹل پر منعقد کی جائے گی جس میں مقاصد، ڈھانچے، اخلاقیات اور رپورٹ نویسی کے بارے میں بتایا جائے گا۔
4. اخلاقی معیارات پر عمل کریں؛19٪ سے زیادہ مماثلت کی صورت میں پروجیکٹ مسترد کیا جاسکتا ہے۔
5. اپنے سپروائزر کے ساتھ تحقیقی آئیڈیا پر تبادلہ خیال کریں۔
6. ریسرچ پروپوزل (خاکہ) سپروائزر کے دستخط شدہ فارم کے ساتھ شعبہ اردو میں جمع کروائیں۔
7. جمع کرایا گیا خاکہ منظوری کے لیے شعبہ میں جانچا جائے گا۔
8. منظور شدہ منصوبے کا پہلا ڈرافٹ جمع کروائیں۔
9. شعبہ کے ریویورز کی جانب سے دی گئی اصلاحات اور تجاویز کو شامل کریں۔

10. حتمی کاپی جمع کروائیں، جس کی جانچ رپورٹ کے معیار، اصلیت، تجزیہ کی گہرائی اور فارمیٹ کی بنیاد پر ہو گی۔

11. پاسنگ مارکس 100 میں سے 50 ہیں۔ ناکامی کی صورت میں دوبارہ داخلہ (Re-enrolment) لینا ہو گا۔

12. جانچ پڑتال سپروائزر یا ٹیوٹرز کریں گے (فی ممتحن زیادہ سے زیادہ 50 طلبہ)۔

13. فیلڈ وزٹ یا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے اخراجات کی ذمہ داری یونیورسٹی پر نہیں ہو گی۔

فارمیٹنگ کی ہدایات:(Formatting Guidelines)

- **زبان :** پروجیکٹ کی زبان اردو ہو گی۔
- **فہرست مضامین :** ایم ایس ورڈ کا فیچر استعمال کریں۔
- **کاغذ** A4 : سائز۔
- **فونٹ :** جمیل نوری نستعلیق (اردو کے لیے) Times New Roman / (انگریزی کے لیے)۔
- **فونٹ سائز :** متن کے لیے 16، ذیلی سرخیوں کے لیے 18۔
- **لائن سپیسنگ** Auto : (خودکار)۔
- **پیراگراف :** ہر پیراگراف کے بعد جگہ چھوڑیں اور متن کو 'Justified' رکھیں۔
- **حاشیہ :** (Margins) اوپر، نیچے اور دائیں طرف 1 انچ، بائیں طرف 1.5 انچ۔
- **جدول اور تصاویر :** جدول (Tables) کا نمبر اور عنوان اس کے اوپر لکھیں۔ تصاویر اور چارٹس کے لیے بھی یہی فارمیٹ اپنائیں۔
- **صفحہ نمبر :** ہر صفحے پر نمبر درج کریں۔
- **بائنڈنگ :** فائنل ہونے پر سپروائزر کی اجازت کے بعد **اسپرل بائنڈنگ** (Spiral Binding) میں جمع کروانا ہو گا۔

کیپ اسٹون پروجیکٹ رپورٹ کے حصے (فہرست مضامین)

رپورٹ کی ترتیب درج ذیل صفحات کے مطابق ہونی چاہیے:

1. سرورق(Title Page)

2. نگران کا سرٹیفکیٹ(Supervisor's Certificate)

3. ملخص / خلاصہ(Abstract)

4. اظہارِ تشکر(Acknowledgement)

5. جدول کی فہرست(اگر ضرورت ہو)

6. تصاویر / خاکوں کی فہرست(اگر ضرورت ہو)

7. باب اول: مقدمہ / تعارف(Introduction)

8. باب دوم: متن / اصل تحقیق(Main Body)

9. باب سوم: حاصلِ بحث / اختتامیہ(Conclusion)

10. کتابیات(Bibliography) / مصادر و مراجع

11. ضمیمہ - (Annexure) اگر کوئی ہو

رپورٹ کے مندرجات(کم از کم ضروریات)

تحقیقی رپورٹ میں درج ذیل حصوں کا ہونا لازمی ہے:

- **تعارف(زیادہ سے زیادہ700 الفاظ)** : مسئلے کا پس منظر، مقاصد اور تحقیق کا دائرہ کار۔
- **مطالعہ ادب / لٹریچر ریویو(زیادہ سے زیادہ1000 الفاظ)** : نظریاتی بنیاد اور ماضی میں اس موضوع پر ہونے والی تحقیقات۔
- **طریقہ کار(زیادہ سے زیادہ800 الفاظ)** : تحقیق کی قسم، اوزار (Tools) اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ۔
- **تحقیق کی ترتیب و تجزیہ(1500 سے2000 الفاظ)** : کیفیاتی تجزیہ (Qualitative Analysis) اور تشریح۔
- **نتائج اور تجاویز(600 سے800 الفاظ)** : تحقیق کے نتائج، سفارشات اور پالیسی پر اثرات۔

تشخیصی معیار(Assessment Criteria)

طالب علم کے تحقیقی کام کی جانچ کا 100 **فیصد معیار ٹورابین مینوئل** (Turabian Manual) کے مطابق لکھی گئی تحریر پر ہو گا۔

تحقیقی ورک پلان (مجوزہ 6 ہفتے)

طلبہ اپنی تحقیق کے لیے درج ذیل شیڈول پر عمل کر سکتے ہیں:

سرگرمیاں	وقت
اورینٹیشن سیشن، نگران سے مشاورت، مختلف لائبریریوں کا دورہ، متعلقہ مواد اور کتابیں جمع کرنا۔	**پہلا ہفتہ**
پروجیکٹ کے ہر پہلو کا مطالعہ، مقدمہ (Introduction) لکھنے کے لیے مواد کا خلاصہ بنانا، کمی بیشی دور کرنا اور ابتدائی ڈرافٹ لکھنا۔	**دوسرا اور تیسرا ہفتہ**
معلومات کا تنقیدی تجزیہ، رہ جانے والی معلومات شامل کرنا، تعلیمی پس منظر کی روشنی میں خامیوں کی نشاندہی اور اشاعت کے لیے مشاہدات قلمبند کرنا۔	**چوتھا اور پانچواں ہفتہ**
ٹھوس سفارشات اور تجزیہ مکمل کرنا، تحقیقی مقالے کی اشاعت کے لیے ٹائم فریم طے کرنا اور ریسرچ پروپوزل لکھنے کی مہارت کو حتمی شکل دینا۔	**چھٹا ہفتہ**